Maan Ji / ماں جی By Qudratullah Shahab 215 اگر کسی کاغذ کے ٹکڑے پر چند نقاط اپنی تخلیق کا منبع قدرت
اللہ شہاب کے قلم کو ٹھہرائیں، توانکی پذیرائی بھی انھی پانچ تارروں سے ہوگی۔ یہ تو پھر لفظوں بھری کتاب ہے۔ 215 ماں
جی قدرت اللہ شہاب کی مختلف النوع تحریروں کا مجموعہ ہے جس میں زیادہ تعداد افسانوں کی ہے۔ افسانوں کے علاوہ
اس مجموعے میں طنزیہ مضامین، مکالمے، ایک مختصر سفرنامہ اور شہاب مرحوم کا اپنی والدہ پر لکھا ہوا بے مثال
خاکہ ”ماں جی“ بھی شامل ہے۔ ماں جی (خاکہ) کے بارے میں احمد ندیم قاسمی نے لکھا تھا:میرا عالمی ادب کا مطالعہ
بہت وسیع نہیں تو کچھ ایسا محدود بھی نہیں مگر دوسری زبانوں کے ادب میں بھی ماں جی کے پائے کی کوئی چیز میری
نظر سے کبھی نہیں گزری۔ ماں جی کو میں صرف شہاب ہی کا نہیں، پورے اردو ادب کا کارنامہ قرار دیتا ہوں — اور پھر
انسان کے اس مقدس ترین رشتے کا کارنامہ بھی جس کے بعد صرف ایک ہی رشتہ باقی رہ جاتا ہے اور وہ بندے اور خدا
کا رشتہ ہے۔میں نے جب پہلی مرتبہ ماں جی پڑھا تھا تو دوران مطالعہ بے اختیار آنسو بہتے چلے جا رہے تھے۔ اب
برسوں بعد جو دوبارہ اسے پڑھنے لگا تو خیال ہوا کہ شاید پہلے جیسا ہلکا سا اثر بھی نہ ہو۔ لیکن دوسرے صفحے تک
پہنچتے ہی آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی جو تحریر کے نصف تک پہنچتے پہنچتے ایک سیلاب میں بدل چکی تھی۔ ضروری
نہیں کہ یہ تحریر ہر قاری کو ویسے ہی متاثر کرے جیسے یہ مجھے متاثر کرتی ہے لیکن اگر ماں جی پڑھتے ہوئے آپ
کچھ بھی محسوس نہیں کرتے تو میں اسے اس تحریر کا نہیں بلکہ آپ کا قصور تصور کروں گا۔ماں جی کے علاوہ اس
مجموعے کی جو ت؟؟ریریں مجھے بہت پسند آئیں:۱۸ سول لائنز (ایک آسیب زدہ گھر کا قصہ)اقبال کی فریاد (ایک طنزیہ
مضمون — علامہ اقبال کو ہم سے کیا شکوہ ہے)آثار قدیمہ (آج سے ایک ہزار سال بعد آثار قدیمہ کے ماہرین ہمارے
ادیبوں، ایڈیٹروں اور سیاستدانوں کے بارے میں کیا رائے قائم کرتے ہیں)اے بنی اسرائیل (بیروت کا مختصر سفرنامہ —
ماں جی کے بعد اس مجموعے کی سب سے پر اثر تحریر)آپ بیتی (افسانوں کے ایک کردار کی آپ بیتی) سردار جسونت
سنگھ (کورٹ شپ کے موضوع پر ایک ہنستا مسکراتا افسانہ)نمبر پلیز (ایک ٹیلیفون ایکس چینج کے ملازمین معززین شہر
کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں)سرخ فیتہ (ریڈ ٹیپ ازم کے موضوع پر ایک خوبصورت مکالماتی تحریر)ایک ڈسپیچ
(نیو یارک پوسٹ کا ایک نامہ نگار رابرٹ لانگ ہندوستان میں وارد ہوتا ہے)پکے پکے آم (رابرٹ لانگ کے مشاہدات کا
سلسلہ جاری ہے)سٹینو گرافر (ایک اینگلو انڈین لڑکی کی دکھ بھری کہانی) کراچی (کسی برٹش فوجی کی ڈائری کے
اقتباسات کا ترجمہ)وہ چیز جو مذکورہ بالا تحریروں میں بار بار آپ کو متوجہ کرے گی وہ شہاب صاحب کی پُر زور نثر
ہے۔اس مجموعے میں موجود ماں جی کا خاکہ اکیلے ہی اس کتاب کو پانچ کیا ہزار ستارے دینے کے قابل بنا دیتا ہے۔
لیکن پھر بھی میں نے اس کو تین ستارے دیے ہیں تو اس کی وجہ مجموعے میں موجود کچھ پھسپھسے افسانے ہیں۔ 215
It is a good book to read. افسانہ 'ماں جی' بالخصوص اچھا ہے۔ 215 215 ♡ Sheer brilliance
#heading[2]

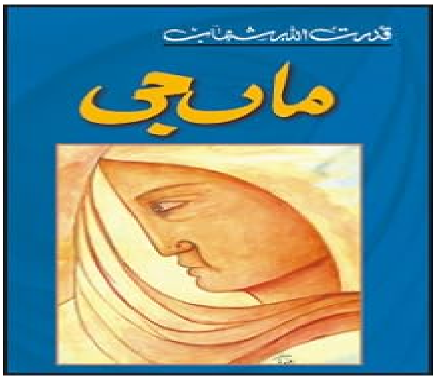

Loved loved very interesting[1]

Loved it. A really heart touching tale of simplicity. 215 Meray mizaj ke nahi haiI gave 20/100 marks . I am sorry for afsana-lover. 215 Amazing very sentimental biography of sir Shahab. 215 Best book . 215 Refreshing. Sweet and Super nice short stories. 215 Maan Ji / ماں جی.